اس اعادہ روح اور تعلق روح کی کیفیت اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں، ہم جیسے عام لوگوں کے لئے اتنا ایمان عذاب قبر کے متعلق کافی ہے، باقی رہیں اعادہ اور تعلق کی کیفیات تو وہ اہل علم کے لیے خالص علمی باتیں ہیں، ان میں پڑنا نامناسب ہے۔ روح اور نفس کے تعلق پر ایمان لانا ایک سنی مسلمان کے لئے ضروری ہے تو جو امام صاحب اس صحیح صورت پر ایمان نہیں رکھتا اس کی اقتداء میں نمازیں پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ الغرض بندہ عاجز نے اکابر کے ان مجموعہ فتاویٰ کو یکجا کر کے محفوظ کر دیا، لیکن آج سے چند دن قبل میرے دل میں ان کی اشاعت کا داعیہ پیدا ہوا، کیونکہ یہ ایک علمی ذخیرہ ہے اور عذاب قبر کی صحیح صورت پر کتاب وسنت کے دلائل کا انبار ہے۔"

یہ کتاب کارڈ ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوئی ہے، جس کو مؤلف کے صاحبزادے احمد اللہ تونسوی نے مرتب کیا ہے، کتاب کی سیٹنگ میں سلیقہ مندی کی گنجائش ہے، خصوصا آیات واحادیث اور عربی عبارات کا ضبط عوام وخواص سب کیلئے مفید رہے گا۔ امید ہے مؤلف کی سابقہ کاوشوں کی طرح یہ کاوش بھی بارآور ثابت ہوگی۔

خطبات صحابہ کرامؓ، مؤلف: حسین احمد توحیدی، **ناشر:** دارالاشاعت، اردو بازار، ایم۔اے۔جناح روڈ کراچی، پاکستان، **صفحات:** ۱۶۸، **قیمت:** درج نہیں۔

اس کتاب میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خطبات اور ان کی وعظ ونصیحتوں کو جمع کیا گیا ہے، کتاب کے مؤلف مولانا حسین احمد توحیدی ہیں، انہوں نے مقدمہ میں کتاب کا تعارف ان الفاظ میں پیش کیا ہے:

"رئیس التبلیغ حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب "حیاۃ الصحابہ" جو کہ عربی زبان میں ہے، جس کی تین ضخیم جلدیں ہیں اور کئی زبانوں میں اس کے ترجمے بھی ہو چکے ہیں، خصوصاً پاکستان وہندوستان میں متعدد اردو تراجم منظر عام پر آئے ہیں، ان میں سے رائے ونڈ میں مقیم حضرت مولانا احسان الحق صاحب مدظلہ کا ترجمہ نہایت مقبول ہے۔

زیر نظر کتاب "خطبات صحابہ کرام" بھی اسی کا حصہ ہے۔ البتہ بعض مقامات پر تاریخ طبری، "سیرت حلبیہ، سیر الصحابہ اور حلیۃ الاولیاء وغیرہ سے بھی راہنمائی حاصل کی گئی ہے اور خطبات کو الگ الگ کر کے تقریباً ہر خطبے کا نیا عنوان قائم کیا گیا ہے، تاکہ خطبہ کے موضوع کو آسانی سے دیکھا جا سکے اور تفہیم خطبہ میں بھی آسانی رہے۔ کتاب کے آخر میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق ضروری عقائد جو مسلمانوں کے لئے لازم ہیں کو درج کیا گیا ہے، جو امام اہلسنت حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب "سیرت خلفائے راشدین" سے ماخوذ ہیں۔"

کتاب کی ابتداء میں علامہ علی شیر حیدری اور ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان قاری محمد حنیف جالندھری زید مجدھم کی تقاریظ ہیں، کتاب کا ورق اعلیٰ اور جلد بندی مضبوط ہے، مکتبہ دارالاشاعت کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

خصائل نبوی ﷺ کا دلآویز منظر، مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی، **ناشر:** القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، سرحد پاکستان، **صفحات:** ۱۶۶۔

"الشمائل المحمدیہ" امام ترمذی رحمہ اللہ کی تالیف ہے، جس میں حضور اکرم ﷺ کے حلیہ مبارک، اخلاق و عادات اور خصائل حمیدہ سے متعلق روایات نقل کی گئی ہیں، جامع ترمذی کی طرح، امام ترمذی رحمہ اللہ کی اس تالیف کو بھی اللہ تعالیٰ نے قبولیت سے نوازا اور رہتی دنیا تک کے انسانوں کو اس کتاب سے پیغمبر علیہ السلام کے حلیہ مبارک، خصائلِ حمیدہ اور عمدہ اخلاق و اطوار کی طرف راہنمائی ملتی رہے گی۔ مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کے قلم سے نکلی ہوئی یہ شرح بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، اس کتاب کے کئی شروح وحواشی تحریر کیے گئے، مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب زید مجدہ کی یہ تالیف بھی اسی چمن کی باغبانی ہے جس کے روح پرور جھونکے اس ناسوتی عالم کی مکدر فضاؤں کو رہتی دنیا تک مشکبار و معطر کرتے رہیں گے۔ مولانا حقانی کی یہ شرح پہلے بڑے سائز کی تین جلدوں میں مرتب کی گئی تھی، اب اس کو چھوٹے سائز کی آٹھ جلدوں میں پیش کیا جارہا ہے، "خصائل نبوی کا دلآویز منظر" کے نام سے اس سلسلے کی یہ ساتویں کڑی ہے، سرِ ورق پر اس جلد میں شامل موضوعات کا تعارف ان الفاظ میں پیش کیا گیا ہے:

> "حضور اقدس ﷺ کے اخلاق و عادات، عفو و درگذر، رضا بالقضاء، خدام کی دلداری و خاطر داری، اکرامِ ضیف، وسعتِ اخلاق و سخاوت، بستر مبارک اور آرام فرمانے کا طریقہ، کھردرے بستر کو ترجیح، تواضع و عبدیت، لکڑیاں جمع کرنا، سادگی و فروتنی، ظاہری جمال کے ساتھ عظمت و جلال، تعلیم و تربیت کے اہداف، دربار نبوت علم و خدمت کا مرکز، درسگاہِ نبوی کے فضلاء، مجالسِ نبوت کے مختلف مناظر، ہاتھوں کی ملائمت، جود و عطا کے مراتب، مقامِ حیاء، حیاء کا اکمل نمونہ، معالجہ اور پچھنے لگوانا، ہدیہ لینا اور بہترین بدل دینا، الغرض شمائل نبوی کے سینتیس (۳۷) احادیث کی عالمانہ، محققانہ، سلیس اور عام فہم تشریح و توضیح کا حسین مرقع۔"

شرح میں ہر بات کو معتبر کتابوں سے بحوالہ پیش کیا گیا ہے، البتہ اس کو جدید انداز تحقیق میں ڈھالنے کی گنجائش موجود ہے، یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ درمیانے کاغذ پر چھپی ہے۔